پیسہ اخبار

جلد | ۹ چیت سمت ۱۹۵۰ بکرمی | یوم جمعہ ۶ اپریل ۱۸۹۴ء مطابق ۲۹ رمضان ۱۳۱۱ھ موافق | نمبر

مردم شماری اور اعداد

انگلستان کے اخبارات:۔ ۱۸۹۳ء کی اخبارات کی فہرست سے ظاہر ہے کہ انگلستان میں اس سال میں (۲۲۹۱) اخبار حسب تفصیل ذیل شائع ہوتے رہے۔ صوبہ انگلینڈ میں لندن (۴۹۹) اور مضافات میں (۱۳۳۲) کل (۱۸۳۱)۔ ویلز (۱۰۰)۔ سکاٹ لینڈ میں (۲۲۰) آئرلینڈ میں (۱۶۶) اور جزائر انگلستان میں (۲۳)۔ سو سال اُدھر کی پہلے ایڈیشن کی فہرست سے کہ جو ۱۷۹۳ء میں چھپا تھا معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت انگلستان میں صرف (۱۵۵) اخبارات و رسالجات چھپتے تھے جن میں سے (۴۴) روزانہ تھے یعنی (۱۱) انگلستان اور (۲) آئرلینڈ میں۔ سنہ ۱۸۹۳ء میں کل (۲۲۹۱) اخبارات چھپتے ہیں کہ جن میں (۱۰۰) روزانہ ہیں۔ جس سے ظاہر ہے کہ گزشتہ سو سال میں انگلستان کے اخبار اب چوگنے ہو گئے ہیں۔ اور روزانہ اخبارات کی تعداد بہت ہی زیادہ بڑھ گئی ہے۔ (۲۰۴۰) رسالے انگلستان میں شائع ہوتے ہیں کہ جن میں سے (۴۷۰) مذہبی ہیں۔

دنیا میں سب سے بڑا سوداگر:۔ دنیا میں سب سے بڑا سوداگر فلپ ڈی آرمر شہر شکاگو (امریکہ) کا سب سے دولتمند شخص ہے۔ علاوہ تجارت کے خود اس کے صنعت و حرفت کے بہت بڑے بڑے کارخانے ہیں کہ جن میں بارہ ہزار آدمی کام کرتے ہیں جن کو پندرہ لاکھ پونڈ سالانہ تنخواہ دینی پڑتی ہے۔ خود اس کی ملکیت میں چار ہزار ریلوے گاڑیاں ہیں کہ جن پر اسی کا اسباب جاتا ہے اور سات آٹھ سو گھوڑے اس کے تجارتی مال کی گاڑیاں کھینچتے ہیں۔ اگر مردم شماری کے کاغذات کے خیال سے دیکھیں تو پچاس ہزار شخص صرف اس کے خشک گوشت بھیجنے کی تجارت اور کارخانے کی بدولت پرورش پاتے ہیں۔ اس کا ایک برش بنانے کا کارخانہ بھی ہے جس میں ستر لاکھ برش سالانہ بنتے ہیں۔ اور ایک مزدوری ریلوے لائن میں اس کا بڑا حصہ ہے۔

اخبار نویس عورتیں:۔ انگلستان میں زنانہ اخبار نویسوں کی تعداد جو کہ مرقومہ سال میں صرف (۲۰۰) ہے۔ ان اخبار نویس عورتوں کی عمریں ۲۵ سے ۴۰ سال کے مابین ہیں۔ (۱۰۷) عورتیں ۲۵ سے ۳۵ اور ۴۴ کے مابین۔ اکثر عورتیں ۵۰ سال سے متجاوز ہیں۔

دنیا کے جہاز:۔ اگر قریب ۲ ہزار کے چھوٹے جہاز خارج کر دئیے جاویں تو کل دنیا کی تجارت میں ۴۴ ہزار جہاز ایسے ہیں کہ جن میں دو کروڑ پانچ لاکھ ٹن بوجھ لدتا ہے۔ اور گویا اسی لاکھ (۸۰۰۰۰۰۰) ٹن بوجھ کی لادنے کی طاقت رکھتے ہیں۔

مذاق

حکیم صاحب (دولت مند کسان کی بیوی سے) "بی اس دوائی سے ہر روز ایک تولہ مکھن کے ساتھ اپنے شوہر کو دیا کرو"۔
کسان کی بیوی:۔ "حکیم جی خدا کے فضل سے ہم ایسے غریب نہیں کہ ایک تولہ دیا کریں۔ بلکہ ہمیں پاؤ بھر ہر روز کھلا سکنے کی توفیق ہے"۔

ایک شریر آدمی کسی فرنیچر بیچنے والے کی دوکان تک جا پہنچا۔ دوکاندار کو مصروف دیکھ کر میز پر سے ایک موٹا سا پینسل کا ٹکڑا اٹھا کر دوکاندار کو کہا "حضرت دیکھئے کیا تحفہ میں آپ کے لئے لایا ہوں جسے بڑی محنت سے تیار کیا ہے کتنے دام ہونگے"۔ دوکاندار نے کہا "ابھی فرصت نہیں، ورنہ اس وقت اس کے خریدنے کی ضرورت ہے۔ پھر کسی وقت آنا" مسخرہ بولا "بہتر ہے۔ تو پھر اسے کسی اور کے پاس چل کر بیچ ڈالونگا۔ بھئی سلام علیکم"۔

کسی بیوہ عورت نے یہ سُنا کہ کناگت کا بھوجن مُردے کو پہنچتا ہے۔ اپنے خاوند کے کناگت کے عمدہ عمدہ بھوجن تیار کئے اور برہمن کو کھلانے شروع کئے جب برہمن کا پیٹ بھر گیا وہ خاموش ہوا۔ عورت کہنے لگی خاموش کیوں ہو گیا ابھی جوتیوں کا راستا تو باقی رکھا ہوا ہے۔ برہمن بولا کہ اشٹمی ہم کو جوتیوں کا راستا کھلاتی ہے۔ اُس نے کہا "آپ کا اس میں کچھ نقصان نہیں ہے جو کچھ میں کرتی ہوں اپنے شوہر کے واسطے کرتی ہوں۔ وہ مجھ کو جوانی میں چھوڑ کر مر گیا اُس کو جوتیوں کا راستا ضرور کھلاونگی"۔ یہ سن کر برہمن بھوجن چھوڑ کر چل دیا۔ (محمد بخش خاں دفعدار سالوتری رجمنٹ ۱۲)

ایک بخیل مسجد کی طرف نماز کے واسطے جا رہا تھا کہ اُسے راہ میں یاد آیا کہ چراغ گھر کا جلتا چھوڑ آیا ہوں۔ وہیں پیچھے پھرا اور دروازے پر آ کر لونڈی سے پکار کر کہا "چراغ گل کر دو" اور دروازہ مت کھولنا کہ گھس نہ جائے۔ لونڈی نے کہا "صاحب آپ جو آتی راہ گئے اور آئے تو آپ کا جوتا گھسا ہوگا"۔ کہا "اے عقلمند لونڈی آفرین تیری خیر خواہی پر۔ اندیشہ مت کر کہ میں ننگے پاؤں آیا ہوں اور بغل میں جوتا لایا ہوں"۔ (م ح۔ بمبئی)

ایک عمارت کا ٹھیکیدار دیہات کے ذکر میں کہہ رہا تھا کہ اُس دن زمین کچھ ایسی گرم ہو جاتی تھی کہ پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اُڑتے تھے۔ اس پر ایک ظریف بولا۔ جی ہاں اگر ٹھیکے پر بنی ہونگی تو کیا تعجب ہے۔

عجیب عجیب باتیں

زرو وادی کی عجیب رسمیں:۔ لارڈ ڈنمور نے وسط ایشیا کے علاقہ پامیر وغیرہ میں دو ہزار دو سو میل کی مسافت طے کی ہے۔ اور ایک سفرنامہ وہاں کے عجیب حالات کا لکھا ہے اس میں وہ زرو وادی کے علاقہ سرکل کے باشندوں کے حالات بہت عجیب لکھے ہیں:۔ علاقہ جنوب مغربی سرحد کاشغر کا ایک پہاڑی ضلع ہے۔ چونکہ شمال مشرقی حصہ سرحد کے پہاڑ زرد رنگ کے ہیں اس لئے اس کا نام زرد وادی مشہور ہے اور اس کو سرکل کہتے ہیں۔ اس وادی میں چھ ہزار کے قریب باشندے آباد ہیں جو بمبئی کے ایک شخص آغا خان کی پرستش کرتے ہیں اور اُس کو گویا خدا کی ایک جز سمجھتے ہیں۔ آغا خان کے ایجنٹ برابر وہاں جا کر سال بسال اُن سے نذرانے وغیرہ جمع کر کے لاتے ہیں۔ سرکل عورتوں کے واسطے ایشیائی مقام جنت ہوگا۔ یہاں پر لوگ طلاق سے ناواقف ہی نہیں ہیں بلکہ ایک شخص اپنی بی بی کی حیات میں دوسری بی بی نہیں کرتا۔ عورت سال بھر سوگوار ہوتی ہے اس کے بعد دوسرا شوہر کر پاتی ہے۔ لیکن جب اس مدت کے بعد وہ تنہائی پسند کرتی ہے تو اپنے شوہر متوفی کے عزیزوں کا مکان چھوڑ کر اپنے مکان کو چلی آتی ہے۔ عورتوں کے ساتھ سرکل میں بڑے لحاظ سے برتاؤ کیا جاتا ہے۔ اس ملک کی شادی کے رواج عجیب و غریب ہیں۔ دولہا اور دلہن تین بار ایجاب و قبول کرتے ہیں۔ عورتوں کو آزادی کی وجہ سے قبل از شادی باہم اُنس پیدا کرنے کا موقع ملتا ہے۔ دولہا حسب مقدور دلہن کے باپ کو اونٹ۔ مویشی۔ گھوڑے وغیرہ دیتا ہے تب اس کی نسبت ہوتی ہے جب ان باتوں کا فیصلہ ہو گیا تو دستور یہ ہے کہ عزیزوں کی موجودگی میں ملا طلب ہوا اور نکاح پڑھا گیا۔ نمدا یا قالین زمین پر بچھا دیا۔ دولہا دلہن اس پر بیٹھے۔ ملا سامنے کھڑا ہوا اور ایک بڑے ظرف میں کباب کی ہوئی گوشت رکھی ہے۔ دوسرے ظرف میں نمک رکھا ہے۔ دلہن سے عربی زبان میں سوال کیا جاتا ہے کہ تو شوہر کو قبول کرتی ہے۔ فارسی میں وہ جواب دیتی ہے کہ ہاں میں نے قبول کیا۔ اسی طرح تین بار سوال ہوتا ہے۔ پھر دولہا سے سوال کیا جاتا ہے۔ بعد اس کے مُلا نے گوشت کے دو حصے کاٹے۔ دارچینی اور نمک لگایا۔ ایک بوٹی دولہا کے منہ میں اور ایک بوٹی دلہن کے منہ میں دی اور کہا کہ مبارک ہو۔ میاں بی بی ہو گئے۔

ملک ہنگری کے شادی کے قانون کے مطابق ناظم سے شادی کا کرنا لازم نہیں آتا۔ مگر شادی کر لینے پر جرمانہ ضرور دلایا جاتا ہے۔

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

جناب منشی احمد الدین صاحب سُپرنٹنڈنٹ بندوبست ریاست بیکانیر بصرف چند گزشتہ دنوں میں چھ خریدار قبل ازیں بہم پہنچا چکے ہیں اور ابھی بڑی سرگرمی سے ساعی ہیں جناب سردار بھرت سنگھ جی صاحب ہیڈ سپرنٹنڈنٹ پولیس بیکانیر کے نام اخبار جاری کرائے ہیں اور بذریعہ انعامی کتاب بہ قیمت وصول کرنے کا ارشاد کرتے ہیں ؂

جناب محمد عبد الحق صاحب سوداگر کانپور تحریر فرماتے ہیں "لیجئے یہ تین نام اور ارسال خدمت ہیں۔ تینوں اخبار جاری فرمائیے اب آپ کے ۱۲ روپے گویا میرے پاس رہے ایک نام کی اور دیر ہے کہ انشاء اللہ دس روپے ارسال خدمت ہونگے۔ بالفعل رمضان ہے اس کے بعد سفر میں بہت خریدار پیدا کئے جاوینگے۔ (۱) جناب حافظ محمد شفیع الدین صاحب سوداگر کانپور (۲) جناب مولوی محمد عبد اللطیف صاحب منصف اکبر پور۔ (۳) جناب منشی سید حسن علی صاحب ڈپٹی کلکٹر کانپور" ؂

جناب لالہ اتنک چند صاحب آہلووالیہ راولپنڈی سے تحریر فرماتے ہیں کہ "میں دو خریدار لالہ رام پرشاد اور لالہ کاشی رام آپ کے اخبار کے لئے پہلے بہم پہنچا چکا ہوں اور اب بھی حتی المقدور خریدار پیدا کرنے میں کوشش کر رہا ہوں۔ بابو گھسیٹا رام صاحب کلرک چیف کمشنر آفس کے نام اخبار جاری کر کے قیمت بذریعہ ویلیو پے ایبل وصول کر لیں" ؂

جناب زبید محمد خان صاحب اندور سے لکھتے ہیں کہ "میں آپ کے اخبار سے ایسا خوش ہوں کہ خدا سے دعا مانگتا ہوں کہ جب تک آپ کے لاکھ خریدار بہم پہنچ جاویں۔ بالفعل یکم اپریل سے ایک اخبار بنام لالہ الفت رائے صاحب سیکنڈ ماسٹر راجکمار کالج اندور جاری کر کے قیمت بذریعہ ویلیو پے ایبل وصول کیجئے" ؂

جناب سید محمود علی صاحب نائب تحصیلدار رقمطراز ہیں "تین خریدار پہلے بہم پہنچا چکا ہوں اب ایک اور خریدار پیدا کیا ہے منشی جمال الدین ڈسٹرکٹ رجسٹری اسسٹنٹ مقیم موگہ کے نام اخبار جاری کر کے بذریعہ ویلیو پے ایبل قیمت وصول کریں" ؂

جناب فضل کریم صاحب عالبعلم بمبئی سے لکھتے ہیں کہ "(۱) حکیم احمد حسن خاں صاحب مدرسہ بمبئی اور (۲) دین محمد خاں صاحب بنام دونوں کے نام اخبار جاری کر دیں اور انعامی کتابیں بھیج کر قیمت وصول کر لیں" ؂

جناب رستم علی صاحب پٹواری لکھتے ہیں "سردار جیل سنگھ صاحب پٹواری حلقہ پھول جانیکی تحصیل چونیاں کے نام اخبار جاری کر کے قیمت پیشگی وصول کر لیں" ؂

جناب غلام مصطفےٰ صاحب سوداگر نانپارہ سے لکھتے ہیں کہ "اگرچہ میں پہلے اپنے ذمہ کے خرید بہم پہنچانے سے سبکدوش ہو چکا ہوں لیکن آپ کے غیر از معاوضہ ارادہ اور کم خرچ اخبار سے اہل ملک کو مستفید کرنے کے لئے حال کی شرط کے مطابق بھی خریدار بہم پہنچاؤنگا۔ آپ نواب خاں صاحب سوداگر پارچہ نانپارہ کے نام اخبار جاری کر کے قیمت بذریعہ ویلیو پے ایبل وصول کر لیں" ؂

جناب بابا رام صاحب چٹھی رساں وزیر آباد سے لکھتے ہیں کہ "ایک خریدار پہلے پیدا کیا تھا اب لالہ بیلی رام دوکاندار سیالکوٹ منڈی کو آخر کرتا ہوں۔ انعامی کتاب کے ذریعہ قیمت وصول کر لیں" ؂

اسلامی دنیا کی خبریں

—— چین کے مسلمانوں نے پہلے چند لڑکوں کو تحصیل علم کے لئے قسطنطنیہ بھیجا تھا۔ وہ نہایت اعزاز کے ساتھ قبول کئے گئے اور سلطان المعظم کے حکم سے مدرسہ اندرون ہمایوں میں داخل کئے گئے۔ حال ہی میں چین کے ایک آنریری معزز مسلمان برات آفندی نے بھی اپنے لڑکے حافظ عزیز کو بھیجا ہے وہ بھی سلطان موصوف کی اجازت سے مدرسہ اندرون ہمایوں میں داخل کیا گیا ہے۔ یہ طالب علم عربی۔ فارسی۔ ترکی زبان سے واقف ہے ؂

—— ڈاکٹر شاکر بیگ امیر الاطبا جو چیچک کی تحقیقات کے لئے ہندوستان کو بھیجے گئے تھے اپنا کام پورا کر کے فیضیاب ہوتے ہوئے قسطنطنیہ پہنچ گئے ؂

—— حضرت سلطان المعظم نے صوبہ بناسٹر میں چھ مدرسوں کے قائم کرنے کے لئے ارشاد فرمایا اور نظارة المعارف نے اس کے احکام والی مناسٹر کے نام جاری کر دئے ہیں ؂

—— مشیر آصف پاشا جو ملک حجاز کے مفید عام و متبرک مقامات میں تعمیر و مرمت کے اہتمام پر مامور ہوئے ہیں ۱۰ رجب یوم جمعہ کو ازمر نامی جہاز پر قسطنطنیہ سے جدہ کو روانہ ہو گئے ہیں اور جو روپیہ حضرت سلطان المعظم نے جیب خاص سے عطا فرمایا ہے وہ ساتھ لے گئے ہیں۔ باقی روپیہ بنک عثمانی کی معرفت بھیجا جاویگا۔ ان کے ساتھ ۲۰ کاریگر و مستری قلعہ سلطانیہ کی تعمیر میں کام کئے ہوئے ہیں ؂

—— جو مسلمان فیبلہ سے ہجرت کر کے ممالک محروسہ سلطانی میں آ کر آباد ہوئے ہیں ان میں سے بعض کی عورتیں اور بچے وہاں رہ گئے تھے جو سخت تکلیف میں مبتلا تھے۔ سلطان المعظم نے ان کا حال سن کر ۲۰۰ پونڈ جیب خاص سے اور ۲۰۰ پونڈ خزانہ علاوہ سے اُن کی امداد کے لئے عطا فرمائے۔ یہ روپے فتحی بک کاتب دوم کمیٹی بلغاریہ (بلگیریا) کی نگرانی میں انجمن اسلامیہ فیبلہ کی معرفت تقسیم کیا جاویگا ؂

—— سلطان المعظم نے حکم دیا ہے کہ لشکر کو صرف دُنبے کا گوشت دیا جاوے ؂

—— برلن کی خبروں سے معلوم ہوا کہ شاکر پاشا فریق (جو بطور ایلچی کے برلن گئے تھے) قسطنطنیہ کو روانہ ہو گئے ہیں اُن کے پاس شہنشاہ جرمن کا دستخطی خط سلطان المعظم کے نام ہے ؂

—— سلطان المعظم نے سال حال میں آل عثمان کے نام سے جو نیا تمغہ ایجاد کیا ہے اور جو صرف اُن لوگوں کو دیا جاتا ہے جن کی خیر خواہی اور خلوص سلطان المعظم کے ساتھ قوی طور سے ثابت ہو چکا ہو۔ یہ تمغہ شہنشاہ جرمن کو سلطان کی طرف سے بھیجا گیا۔ چنانچہ شاکر پاشا اس کو لیکر شہنشاہ موصوف کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ شہنشاہ نے اس تقریب میں ایک عالیشان ڈنر دیا جس میں ۱۰۰ جرمن کے نہایت معزز لوگ شامل تھے کھانے کے اثنا میں شہنشاہ نے سلطان کے محامد و اوصاف بیان کئے اور شکر گزاری کا اظہار کیا ؂ (نجم الاخبار)

مُراسلات

مکہ معظمہ زاد اللہ شرفہا

مکرمی ایڈیٹر پیسہ اخبار زاد عنایتہٗ

السلام علیکم۔ آجکل مکہ معظمہ میں ایک عجیب ہل چل مچی ہوئی ہے۔ جو لوگ امام مہدی علیہ السلام کے منتظر ہیں انکے لئے عجیب دلچسپی کا موقع ہاتھ آیا ہے۔ کوئی جلسہ کوئی محفل کوئی گھر اس تذکرہ سے خالی نہیں جہاں امام مہدی کے ظہور کا اس رمضان میں ذکر نہ ہو۔ جب سے یہ بات مخلوق ہو گئی ہے کہ اسی سال رمضان میں کسوف و خسوف دونوں ایک ہی مہینے میں ہیں اُس وقت سے انکے خیال کو اور بھی زیادہ ترقی ہوئی اور ہر کس و ناکس کی طبیعت میں ایک نیا جوش اور ولولہ ہے بعض منچلوں نے تو اپنے ہتھیار جو برسوں سے پڑے پڑے بیکار اور زنگ آلود ہو گئے تھے۔ کار آمد کر لئے۔ میں نہایت حیرت کے ساتھ حالات دیکھ رہا ہوں۔ العلم عند اللہ میں پھر کسی وقت انشاء اللہ اسکے متعلق کچھ لکھونگا ؂

میں کسی پچھلے عریضہ میں اطلاع دے چکا ہوں کہ سلطان المعظم کے حکم سے چھ ہزار آدمیوں کے رہنے کے واسطے جدہ میں مکانات بنائے جاوینگے۔ اسکے متعلق تازہ حالات جو اب معلوم ہوئے وہ یہ ہیں کہ وہ مکانات اب مکہ معظمہ میں بنیں گے۔ گورنر حجاز اور ڈاکٹر دونوں نے جو رپورٹ باعالی میں پیش کی تھی اُسکا یہ منشا تھا کہ حجاج ہر سال ممالک اجنبیہ سے اس کثرت سے آتے ہیں کہ انکو شہر میں مکانات نہیں مل سکتے۔ شہر کے باہر خیموں میں پڑے رہتے ہیں اور شہر میں یہ حالت ہو جاتی ہے کہ جس مکان میں دس آدمی بمشکل رہ سکیں وہاں بجائے اسکے اور مسافر بھر دیئے جاتے ہیں اور چونکہ اس حالت میں وہ لوگ حفظ صحت کا بندوبست کما حقہ نہیں کر سکتے۔ اس وجہ سے یہاں رہنے کے مکانات کا بنانا بہ نسبت جدہ کے بہت مناسب ہے۔

گورنر جنرل حجاز کی موثر اور مدلل تحریر نے باب عالی اور حضرت سلطان کو مجبور کیا کہ وہ اپنی پہلی رائے کو واپس لیں اب وہ مکانات یہاں تیار ہونگے۔ انکے بنوانے کی غرض سے ۱۳ شعبان کو آصف پاشا مع انجینروں وغیرہ کے یہاں پہنچے بڑے دھوم دھام سے استقبال کیا گیا۔ سترہ ضرب توپ سے سر کی گئیں۔ ۱۶ شعبان کو "ولادت ہمایون" (سلطان کی سالگرہ) کی تقریب تھی۔ بڑا عالیشان دربار ہا حمیدیہ میں کیا گیا۔ سب سے اول آصف پاشا نے ایک ترکی میں تقریر کی جسمیں اپنے آنے کی وجہ اور استقبال کا شکریہ۔ اور سلطان کے اہل حرمین کی نسبت عمدہ خیالات اور رفاہ عام کیطرف انکی توجہ اور انکی سوانح عمری کے بعض دلچسپ واقعات بیان کئے۔ دوران تقریر میں جہاں سلطان کا نام آیا تمام حاضرین نہایت ادب سے دست بستہ کھڑے ہو گئے اسکے بعد اور ہیبت سے کانپتے دونوں کی تقریریں عربی میں لکھی گئیں اور آخر میں سلطان کے واسطے دعا نہایت خشوع کے ساتھ

اخبار نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے ۔

نمبر (۱۳) مطبوعہ ۳۰ مارچ ۱۸۹۴ء بروز جمعہ جلد (۲۲)

دستور العمل اخبار نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے .... عہ

قیمت بیرونجات سے معہ محصول ڈاک ...... عہ

قیمت دو کاپیوں سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام فی کاپی عہ ایک شخص کے نام سات کاپی کے دام وصول ہونے پر ایک کاپی مفت دی جائے گی ہر حالت میں قیمت پیشگی لی جائیگی ۔

ایڈیٹوریل

یسوع مسیح کو جو داؤد کی نسل سے پیدا ہوا یاد رکھ ۔ کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ۔ میری انجیل کے موافق ۔ ۲ تمطاؤس ۲ : ۸ ۔

اس میں شک نہیں ۔ کہ یسوع مسیح جسم کی نسبت داؤد کی نسل سے ہوا ۔ مگر مقدس روح کی نسبت قدرت کے ساتھ اپنے جی اُٹھنے کے بعد خدا کا بیٹا ثابت ہوا ۔ لیکن یہہ امر بھی قابل لحاظ اور اُس کی الوہیت پر دال ہے کہ وہ داؤد کی اصل بھی ہے ۔ جیسا کہ اُس نے خود فرمایا کہ ”مجھ یسوع نے اپنے فرشتے کو بھیجا ۔ کہ کلیسیاؤں میں ان باتوں کی گواہی تم کو دے ۔ میں داؤد کی اصل و نسل اور صبح کا نورانی ستارہ ہوں“ مکاشفات ۲۲ : ۱۶ ۔ پہلی حقیقت سے کہ مسیح داؤد کی نسل سے ہو گا ۔ قوم یہود بخوبی آگاہ تھی ۔ مگر دوسری حقیقت سے کہ وہ داؤد کی اصل بھی ہو گا بہت کم لوگ واقف تھے ۔ اور یہہ ایک ایسی گہری بات تھی کہ کیسا ہی مفصل بیان اس کا کیا جاتا ۔ تو بھی انسان کے ناقص اور محدود فہم میں اس کا کما حقہ آ جانا اور قریب الفہم ہونا ایک نہایت مشکل امر تھا ۔ جیسا کہ ہم انجیل مقدس سے معلوم کرتے ہیں ۔ کہ فریسیوں سے جو فی زمانہ علم و فضیلت میں مشہور لوگ تھے جب خداوند مسیح نے سوال کیا ۔ کہ مسیح کے حق میں تمہارا کیا گمان ہے ۔ وہ کس کا بیٹا ہے ؟ تو انہوں نے وہی جواب دیا جو ایک معمولی یہودی قوم کا اور کوئی آدمی بھی دے سکتا تھا ۔ یعنے یہہ کہ ۔ وہ داؤد کا بیٹا ہے ۔ مگر جب خداوند نے اُن سے کہا کہ ”پھر داؤد روح کے بتانے سے اُسے **خداوند** کیونکر کہتا ہے ۔ جیسا کہ زبور میں لکھا ہے کہ ۔ خداوند نے میرے خداوند کو کہا ۔ کہ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کروں ۔ تو میرے دہنے بیٹھ ۔ پس جب داؤد اُس کو خداوند کہتا ہے ۔ تو وہ اُس کا بیٹا کیونکر ٹھہرا ؟“ تو اس سوال عظیم کو سن کر کوئی شخص حاضرین میں سے اس کے جواب میں ایک بات نہ بول سکا ۔ کیونکہ یہہ سرّ عظیم جب تک روح پاک کے فیضان سے انسان کے اوپر ظاہر و منکشف ہو وہ اس کو ہرگز نہیں سمجھ سکتا ۔ اور نہ بغیر اس کے یسوع مسیح کو **خداوند** کہہ سکتا ہے ۔

اب پولوس رسول تمطاؤس کو اس کا یقین دلا انسان کے یاد رکھنے کے لئے کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے تاکید کرتا ۔ اور لکھتا ہے کہ اس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی تعلیم میری انجیل کے موافق ہے ۔ فی الحقیقت مسیح کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا مسیحیت کی عمارت کی محراب کا ڈاٹ ہے اور

واقعات و خبریں

ایک عجیب گرہن

پاؤنیر اخبار لکھتا ہے کہ ۲۰ اپریل کی صبح کو ایک شمسی گرہن واقع ہوگا جس میں چند غیر معمولی صورتیں ہوں گی۔ اور ہندوستان کے مختلف حصوں سے نظر آئیں گی۔ یہہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ شمسی گرہن جب چاند کا سایہ جو سورج کے زمین کے کچھ حصہ پر گذرنے سے پیدا ہوتا ہے واقع ہوتا ہے۔ سورج چاند سے بہت بڑا ہے اس لئے اس کا سایہ مخروطی شکل کا ہوتا ہے اگرچہ سورج چاند کی وسعت میں برابر ہو۔ مگر ان کی ایک دوسرے سے اور زمین سے دوری برابر بدلتی ہے اور مخروطی شکل کی لمبائی میں اختلاف کا ایک یہہ بھی باعث ہے۔ اگر کوئی شخص اس مخروطی شکل کے اندر ٹھہر کر دیکھے گا۔ اس کو پورا گرہن نظر آویگا یعنے سارا سورج چاند میں چھپا ہوا دیکھے گا۔ اور اگر مخروطی شکل کے قریب اور کسی جگہ سے یا چوٹی کے قریب سے دیکھا جاوے تو ایک حصہ کا گرہن نظر آویگا۔ یا حلقہ دار دکھائی دیگا مگر ایک حصہ چھپ جاوے۔ تو اس صورت میں سورج کی روشنی کا ایک حلقہ سا چاند کے سیاہ حلقہ کے جس پر یہہ گذرتا ہو نظر آویگا۔ ۲۰ اپریل کا گرہن اسی قسم کا ہوگا۔ اور اس میں غیر معمولی کیفیت یہہ ہوگی کہ جو لوگ بنگال یا مشرقی آسام میں ہونگے۔ وہ چوٹی کے اتنے قریب ہوں گے کہ ان کو یہہ حلقہ بہت ہی کم عرصہ یعنے چند سکنڈ سے زیادہ دیر نظر نہیں آویگا۔ وسطی گرہن کے خط یعنے خط جس پر سورج اور چاند کے مرکز ایک دوسرے پر مطابق آئیں۔ ہندوستان کے اوپر سے اس طور پر گذریگا۔ یہہ بمبئی سے تیس میل جنوب کو ساحل سے چھوئیگا۔ اور شمال مشرقی سمت کو چلتا ہوا۔ ریاست میسور میں بنگلور سے بیس میل شمال و مغرب ہو کر گذریگا اور کرنول کی طرف نو میل شمال و مغرب کی سمت ہوگا۔ پھر یہہ دریائے گوداوری کے دہانہ پر ایک روشنی ہاؤس پر سے جو راس دیوی پر ہے گذریگا۔ اور پھر کوکناڈا کے روشنی ہاؤس پر سے گذریگا۔ یہاں سے ساحل سمندر کے متوازی ہو جاویگا۔ وزیگاپٹم اور راس ناس پر سے سمندر میں پندرہ میل باہر کی طرف گذریگا پھر یہہ خط کو ساٹھ میل اور ڈھاکہ کو تیرہ میل بائیں ہاتھ چھوڑ کر سکندر آباد سے گذریگا پھیم پور آسام کے ساٹھ میل شمال و مغرب کو سلہٹ کے شہر میں سے گذریگا جہاں سے نامعلوم اور ناقابل رسائی علاقوں میں جاویگا اور آخر میں زمین کو قطب شمالی ۵۵ درجہ کے قرب چھوڑ دیگا۔ یہہ سایہ مخروطی شکل کا اس خط کو شرح سو میل فی گھنٹہ کے حساب سے عبور کریگا۔ اس کی چوڑائی زمین کے مرکز سے صرف دو سو میل ہوگی۔ زمین کے وہ حصے جہاں گرہن کے وقت سورج اچھا چڑھا ہوا ہو چوٹی کے بہت نزدیک ہونگے اور اگر ایسا اتفاق ہوا۔ کہ سورج ٹھیک سر پر ہوا۔ تو اس حصہ زمین پر جو اس کے ٹھیک نیچے ہو سایہ کی نوک پہنچ کر پورا گرہن ہوگا۔ بنگال اور آسام میں اس حالت کی زیادہ تر امید ہے۔ کیونکہ سلہٹ اور پھیم پور صرف ۲۰ میل اور ۲۶ میل چوٹی سے دور ہونگے۔ اور اسی باعث حلقہ گرہن چند سکنڈ رہیگا اور بڑا لطف روشنی کے حلقہ کے عدد دیجے تنگ ہو نہیں ہوگا یعنے حلقہ کی تنگی کے سبب چاند کے کنارہ کی ناہمواری روشنی کے خط توڑ دیگی۔ اور اسی طرح نظر آویگا جیسا کہ روشنی کے نقطے نقطے یا ہیروں کا تاج ہوتا ہے ٭

روس کی آمد آمد

ناظرین حیران ہو گئے ہوں گے کہ آج یہہ کیا سرخی لکھ ماری۔ گھبرانے کی بات نہیں سنئے۔ اخبار دارالسلطنت لکھتا ہے کہ لیجئے روس نے ہندوستان کی طرف کی اب چار صدیوں کے بعد پوری راہ حاصل کر لی ادہر دو تین برسوں سے وہ پامیر (بام دنیا) جنگلوں اور پہاڑوں میں ٹکریں کھاتا پھرتا تھا۔ اور گورنمنٹ ہند اور سلطنت چین کی مزاحمت اس کو چین نہیں لینے دیتی تھی۔ اور وہ انہیں فکروں میں تھا کہ کسی طرح پامیر پر اپنا قبضہ کیجئے۔ آخر کار اس نے سلطنت چین کو کوئی جیسا زرخیز جزیرہ دیکر پامیر کی غیر آباد وادیوں کو حاصل کر لیا اور وادی پامیر بلخ سے کل ۵۰ میل پر واقع ہے۔ اور ہر جاڑوں میں ایک مسی دستہ مدت تک سرحد کافرستان میں بھی آ اترا تھا اور ہنوز وہیں ڈٹا ہوا ہے۔ لداخ اور [illegible] کی سرحد ملی ہوئی ہے۔ تو گویا روس سرحد کشمیر پر آ کر ڈٹ گیا۔ اور اس کے ساتھ ساتھ وہ ریلوے بھی نہایت ہی اہتمام کے ساتھ بنواتا ہوا آ رہا ہے۔ قلعے بھی ہر ایک جگہ تعمیر ہو رہے ہیں۔ ان سب واقعات پر قیاس کر کے ہم کو اس قدر لکھنے کی جرأت ہوتی ہے کہ روس اب اپنے قریب پامیر میں بھی قدم رکھا چاہتا ہے۔ اور اسی طرح جلد از جلد وہ کہیں جنگ کی منظوری [illegible] اور یہیں شائید انتظام اور سامان جنگ کے بہتات سے جمع کرنے میں اس کو دو چار برس کا وقفہ ہو تو ہو ورنہ ہمارے خیال میں تو اب ہندوستان اور روس سے جنگ ہوئی رکھی ہے ٭ (ریاض ہند)

یورپ کی پولیٹیکل حالت

یورپ میں جنگ کے ٹل اور قریب الوقوع ہونے کی نسبت جو پیشین گوئیاں وقتاً فوقتاً کی جاتی ہیں وہ خالی از معنے نہیں ہیں اور نہ وہ بے بنیاد ہیں۔ اور حریف طاقتوں کا باہم اعتبار اٹھ گیا ہے اور اسی بے اعتباری کے عالم میں ہر ایک دولت ترقی طاقت میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر رہنے کی کوششوں میں غلطاں و پیچاں ہیں۔

[illegible] ... مسلمانون ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] ... بیان ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] ... کوشش ... [illegible]
[illegible] ... شروع ہوئی ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]

سراج الاخبار

رمضان ۱۳۱۱ھ کے خسوف و کسوف کی نسبت اسلامی خیالات

اسمین کچھ شک نہین کہ ابتداے اسلام سے تا ایندم یہ بات ... [illegible] ... امام مہدی کے ... صحیح احادیث مین بکثرت ... [illegible] ... بہت سی علامات ... ایک بڑی علامت یہ بھی روایت کی گئی ہے کہ ماہ رمضان کے ایک ہی مہینہ مین چاند سورج دونو کو گرہن ہوگا۔ چونکہ اس سال ... رمضان کی تیرہوین رات کو چاند گرہن اور ... سورج گرہن ہو چکا ہے۔ اسلئے ... مسلمانون کے خیالات اس پیشینگوئی کی طرف رجوع ہوئے ہین ... [illegible] ... یہ خسوف کسوف ... امام مہدی کے ظہور کی ... بطور پیشینگوئی ... [illegible] ... مرزا صاحب قادیانی کو امام مہدی ... [illegible] ... کتب احادیث اور رسائل اخبار ... [illegible] ... خسوف و کسوف ... امام مہدی کی ظہور کی علامت ہین چنانچہ پیسہ اخبار لاہور ... مارچ ۱۸۹۴ء مین ایک صاحب ... [illegible] ... اول یہ کہ یہ دو گرہن ... [illegible] ... چین اور ہندوستان مین ... عرب روم شام ایران افغانستان ... [illegible] ... دوم ... [illegible] ... معمولی تاریخ ... [illegible] ... سوم ... [illegible] ... سلطان روم ... [illegible] ... [illegible]

[illegible] ... [illegible] ... قرار دی گئی تھی جو عین مطابق نکلی۔

چونکہ گورنمنٹ ... صاحب اپنی ڈگری کو ... [illegible] ... بلکہ حدیث مین بھی اونہون نے دخل ... [illegible] ... اپنے مقابلہ مین دوسرے مولویون کو حقارت سے دیکھا ہے ... [illegible] ... اُس حدیث کو جو موجودہ کسوف و خسوف کے بارہ مین وارد ہے ... بعینہ الفاظ مین درج کرکے ... [illegible] ... بیان کرکے ... [illegible] ... اور وہ حدیث یہ ہے۔ عن محمد بن علی قال ان لمهدینا آیتین لم تکونا منذ خلق السموات والارض تنکسف القمر لاول لیلة من رمضان وتنکسف الشمس فی النصف منه ولم تکونا منذ خلق الله السموات والارض

یعنی محمد بن علی نے کہا ہے کہ تحقیق ہمارے مہدی کے لئے دو نشان ہین جب سے آسمان و زمین پیدا ہوئے وہ دو ظاہر نہین ہوئے۔ وہ یہ ہین کہ چاند گرہن ہوگا پہلی رات رمضان کو اور سورج گرہن ہوگا نصف رمضان کو۔ جب سے آسمان و زمین پیدا ہوئے ہین اسطرح سے کبھی یہ دو گرہن نہین ہوئے۔

دیکھو اس حدیث سے کئی باتین ظاہر ہوتی ہین۔ اول یہ کہ رمضان کی پہلی یعنی چاند رات کو چاند گرہن ہوگا اور اسی رمضان کی نصف تاریخ کو سورج گرہن ہوگا۔ دوم یہ کہ آسمان و زمین کی پیدایش سے لیکر اوس وقت تک ایسی تاریخون پر ایک ہی رمضان مین ... دونو گرہن نہوا ہوگا۔ جس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ خسوف کسوف غیر معمولی تواریخ مین واقع ہوگا کیونکہ معمولی تواریخ مین جو ... مقرر ہین اجتماع خسوف و کسوف مین کوئی ندرت نہین۔ چنانچہ حضرت مجدد الف ثانی اپنے مکتوبات کی جلد دوم مین لکھتے ہین ... سلطنت مہدی ... چہاردہم رمضان کسوف شمس خواہد شد ... خسوف قمر ... [illegible] ... حساب منجمان۔ انتہی۔ اور نواب صدیق حسن خان اپنی رسالہ حجج الکرامہ مین زیر قول حضرت موصوف لکھتے ہین کہ خسوف قمر نزد اہل نجوم ... [illegible] ... [illegible]